طالبانائزیشن پاکستان کوتوڑنے کی سازش ہے،الطاف حسین

اگر محبّ وطن پاکستانیوں،حکمرانوں اورقومی سلامتی کے اداروں نے تیزی سے بڑھتی

ہوئی طالبانائزیشن کونہ روکا تو خاکم بدہن پاکستان دنیا کے نقشے سے مٹ جائے گا

پاکستان شدید خطرے میں ہے،میں ایک ایک پاکستانی خصوصاً پنجاب کے محبّ وطن عوام سے پاکستان بچانے کی بھیک مانگتا ہوں

فوج اورقومی سلامتی کے اداروں کوعوام کے عملی تعاون کی ضرورت ہے،آزمائش کی گھڑی میں عوام کو

طالبانائزیشن کے خلاف میدان عمل میں آکر جدوجہد کرنی چاہیئے

دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں میں شہید ہونے والےفوج،رینجرز،ایف سی اور پولیس کے افسران اور جوانوں سیلوٹ پیش کرتا ہوں

ایم کیوایم میر پور خاص کی زونل کمیٹی اورمختلف شعبہ جات کے ارکان سے ٹیلی فونک خطاب

لندن۔۔۔28،اپریل2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہطالبانائزیشن پاکستان کوتوڑنے کی سازش ہےاوراگرمحبّ وطن پاکستانیوں،حکمرانوں اورقومی سلامتی کے اداروں نے تیزی سے بڑھتی ہوئی طالبانائزیشن کونہ روکا تو خاکم بدہن پاکستان دنیا کے نقشے سے مٹ جائے گا۔ان خیالات کا اظہارانہوں نے ایم کیوایم میرپورخاص کی زونل کمیٹی اور مختلف شعبہ جات کے ارکان سے ٹیلی فون پرخطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ آج پاکستان کے دشمن عناصراسلام کوایک حربےاورہتھیار بنا کرسادہ لوح مسلمانوں کو گمراہ کرنے کی سازش کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ میں طالبانائزیشن کے حوالہ سے جوجو باتیں کرتا رہا ہوں آج ایک ایک کر کے سچ ثابت ہورہی ہیں۔آج پورے صوبہ پختونخواہ پرطالبان کا قبضہ ہے،وہاں حکومت کی رٹ مکمل طور پرختم ہوچکی ہے جبکہ صوبہ پنجاب،صوبہ سندھ اوراس کے دارالخلافہ کراچی میں طالبانائزیشن کے لئے باقاعدہ کارروائیاں شروع کردی گئی ہیں۔اگرمحبّ وطن پاکستانیوں،حکمرانوں اورقومی سلامتی کے اداروں نے تیزی سے بڑھتی ہوئی طالبانائزیشن کوروکنے کیلئے اپنے فرائض ادانہ کئےتو نہ صرف پورے ملک پرطالبان کا قبضہ ہوسکتا ہے بلکہ خاکم بدہن پاکستان دنیا کے نقشے سے مٹ بھی سکتا ہے۔

جناب الطاف حسین نے کہا کہ اتنی نازک صورتحال میں دنیا کے کسی بھی ملک کی فوج جدیدترین اسلحہ سے لیس ہولیکن اگرفوج اورعوام میں اتحادوہم آہنگی نہ ہو تو وہ جدیدترین ہتھیاروں اوراعلیٰ ترین عسکری تربیت رکھنے کے باوجودقومی سلامتی کا دفاع نہیں کرسکتی۔انہوں نے مزید کہا کہ کسی بھی ملک کی فوج اس وقت تک ملک کا دفاع نہیں کرسکتی جب تک پورے ملک کےعوام فوج کے شانہ بشانہ نہ ہوں۔فوج اورقومی سلامتی کے اداروں کوعوام کے عملی تعاون کی ضرورت ہےلہٰذااس آزمائش کی گھڑی میں ملک بھر کےعوام کو اپنی ذمہ داریاں پوری کرنی چاہئیں اورطالبانائزیشن کے خلاف میدان عمل میں آکر جدوجہد کرنی چاہیئے اور جہاں طالبانائزیشن کے خطرے سے قانون نافذکرنے والےاداروں کے اہلکارنمٹ رہے ہیں وہیں ایک ایک محبّ وطن پاکستانی کا بھی فرض ہے کہ وہ پاکستان کے چپہ چپہ کا دفاع کرے اور پاکستان کوبچانے کیلئے اپنی جان کی قربانی دینے سے بھی دریغ نہ کرے۔

جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج ملک بھر میں یہ بات زبان زدخاص وعام ہے اوردنیا بھر کے میڈیا میں بھی لکھا جارہا ہے کہ پاکستان کی سلامتی خطرے میں ہے اوراب ملک سالوں کیلئے نہیں بلکہ مہینوں کیلئے باقی رہ گیا ہے،پاکستان کی بقاء وسلامتی کیلئے جولوگ ایم کیوایم اورالطاف حسین سے امیدیں وابستہ کرنے کی باتیں کررہے ہیں انہیں صرف باتیں کرنے کے بجائے ملک کی سلامتی وبقاء کی عملی جدوجہد کرنی چاہیئے اورمیدان عمل میں آکرعملی کرداربھی ادا کرنا چاہیئے۔ایم کیوایم اورالطاف حسین دن رات محنت کرکے پاکستان کوبچانے کی جدوجہد کررہے ہیں جبکہ طالبان پاکستان کوتوڑنا چاہتے ہیں۔عوام کو چاہیئے کہ وہ حکمرانوں اورقومی سلامتی کے اداروں کواپنے اتحاد سے یہ احساس دلائیں کہ پوری قوم طالبانائزیشن کے خطرے سے نمٹنے کیلئے متحد ہے،عوام طالبان کی خودساختہ شریعت کونہ تومانتے ہیں اورنہ ہی طالبان کی شریعت کوملک پرنافذ ہونے دیں گے۔

جناب الطاف حسین نے کہا کہ بعض صحافی اورتجزیہ نگارقوم کوگمراہ کرنے کی کوشش کررہے ہیں کہ ملک میں خودکش حملےامریکی ڈرون حملے کے جواب میں ہورہے ہیں۔ یہ بات طالبان کے دہشت گردوں کی غیراسلامی اورغیرانسانی کارروائیوں پرپردہ ڈالنے کی کوشش ہے۔انہوں نے کہا کہ طالبان،پاکستان کے آئین،قانون،پارلیمنٹ اور عدالتوں کوتسلیم کرنے سے انکارکررہے ہیں جبکہ جمہوری نظام اور جمہوری اداروں کوکفرقراردے رہے ہیں لیکن ملک کی سیاسی ومذہبی جماعتوں کے رہنماءاس پرخاموش

ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ ان بڑی بڑی سیاسی ومذہبی جماعتوں کے رہنماء اگر اپنے سیاسی مفادات کے تحت کھل کر سامنے نہیں آرہے ہیں تو ان جماعتوں کے محبّ وطن کارکنان کو چاہئے کہ وہ اپنی سیاسی وابستگی رکھتے ہوئے پاکستان کی بقاء وسلامتی کی خاطر الطاف حسین کی اپیل پر لبیک کہیں اور پاکستان کو بچانے کیلئے میدان عمل میں آجائیں۔انہوں نے کہا کہ یہ ملک صرف ایم کیوایم یا الطاف حسین کا نہیں بلکہ بھر کے عوام کا ملک ہے اور اس کی بقاء وسلامتی تمام محبّ وطن پاکستانیوں کی ذمہ داری ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ جاگیرداراوروڈیرے مل کر سندھ دھرتی کا سودا کرنے اور سندھ پر طالبان کے قبضے کی سازش کا حصہ بن رہے ہیں لہٰذا سندھ دھرتی کے سچے سپوتوں کا فرض ہے کہ وہ سندھ دھرتی کو طالبانائزیشن سے بچانے کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔سندھ بھر کے گاؤں، گوٹھوں اور قصبات میں جاکر ایک ایک دانشور، صحافی، قلمکار، تجزیہ نگار، شاعر، ادیب اور طلباء وطالبات سے ملیں اور انہیں قائل کریں کہ اب تجزیہ کرنے، کتابیں لکھنے، شعر ونظم اور مضامین لکھنے کے ساتھ ساتھ طالبانائزیشن سے سندھ دھرتی کو بچانے کیلئے میدان عمل میں آکر عملی کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔انہوں نے میرپورخاص کے تمام کارکنان پر زور دیا کہ وہ ملک کے موجودہ حالات کے پیش نظر اپنی ذمہ داری کا احساس کریں، تحریک کے فکروفلسفہ اور نظریہ کی بقاء کیلئے جانیں قربان کرنے والے حق پرست شہداء کو ہرگز فراموش نہ کریں، سندھ بھر کے عوام کو طالبانائزیشن کے خطرے سے آگاہ کریں، سندھ دھرتی کے تحفظ اور سندھ دھرتی کو طالبانائزیشن سے بچانے کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔

مولانا عبدالوہاب کے جراتمندانہ مؤقف کا خیرمقدم کرتے ہیں، ایم کیوایم علماء کمیٹی

کراچی۔۔۔28اپریل2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی علماء کمیٹی نے تبلیغی جماعت کے مرکزی امیر مولانا عبدالوہاب کی جانب سے طالبانائزیشن کے حوالے سے دیئے گئے بیان کا خیرمقدم کیا ہے۔اپنے ایک مشترکہ بیان میں علماء کمیٹی نے کہا کہ گذشتہ روز اسلام آباد میں منعقد ہونے والے ایک تبلیغی اجتماع میں تبلیغی جماعت کے مرکزی امیر مولانا عبدالوہاب نے اجتماع کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسلام تلوار کے زور پر نہیں پھیلا اور جہاد کے نام پر اسلام کو بدنام کیا جارہا ہے۔علماء کمیٹی نے کہا کہ طالبان مذہب کی آڑ میں پاکستان کی بقاء وسلامتی کے خلاف سازش کررہے ہیں اور ملک بھر کے محبّ وطن عوام کا فرض ہے کہ وہ طالبانائزیشن اور طالبان کی کلاشنکوفی شریعت کے خلاف اپنے اتحاد کا مظاہرہ کریں۔

☆☆☆☆☆